بدھ 17 جنوری 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 17 جنوری 2007ء 26 ذوالحج 1427 ہجری 17 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 13

فتنوں کا علاج

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

انسان کیلئے اس کے اہل اور مال اور پڑوسی میں فتنہ ہے جس کو نماز اور روزے اور صدقہ دور کر دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الصوم کفارۃ حدیث نمبر:1762)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانوں کی طبیعتیں ہمیشہ سے اس طرف مائل ہیں کہ اگر وہ قبل نزول بلا اطلاع دی جائیں کہ فلاں وقت تک بلا آنے والی ہے تو وہ دعا اور صدقہ سے ردِ بلا چاہتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی باطنی شریعت نے نوع انسان کے صحیفہ فطرت پر یہی نقش لکھا ہے اور یہی فتویٰ دیا ہے کہ دعاؤں اور صدقات کے ساتھ بلائیں دفعہ ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی تمام قومیں طبعاً اس بات کی طرف مائل ہیں کہ کسی بلا کے نزول کے وقت یا خوف نزول کے وقت دعاؤں پر زور مارتے ہیں۔ ایک جہاز پر سوار ہونے والے جب غرق ہونے کے آثار پاتے ہیں تو کس طرح گڑگڑاتے اور روتے ہیں۔ قرآن شریف میں حضرت نوحؑ سے لیکر ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک جس قدر نافرمانوں کے حق میں انذاری پیشگوئیاں ذکر فرمائی گئی ہیں وہ سب شرطی طور پر ہیں جن کے یہی معنے ہیں کہ فلاں عذاب تم پر آنے والا ہے پس اگر تم توبہ کرو اور نیک کام بجالاؤ تو وہ موقوف رکھا جائیگا۔ ورنہ تم ہلاک کئے جاؤ گے۔ ایسی پیشگوئیوں سے قرآن بھرا پڑا ہے۔

اس جگہ یہ بھی یاد رہے کہ جو کچھ ہم نے دفع طاعون کے بارے میں بطور حفظِ ماتقدّم اپنے پہلے اشتہار میں ایک تدبیر لکھی تھی اس تدبیر کے بیان کرنے سے ہرگز ہمارا یہ منشا نہ تھا کہ وہ یقینی اور قطعی علاج ہے اور ایسا لازوال اور تسلی بخش ہے کہ اس کے بعد دعا کی بھی حاجت نہیں بلکہ منشاء صرف اس قدر تھا کہ گمانِ غالب ہے کہ اس سے فائدہ ہو۔ ہم یقیناً جانتے ہیں کہ کسی مرض کے متعلق ڈاکٹروں اور طبیبوں کے ہاتھ میں کوئی ایسی دوا نہیں جس پر دعویٰ کر سکیں کہ وہ قضا و قدر کے ساتھ پوری لڑائی کر کے تمام قسم کی طبائع کو ضرور کسی مرض سے حکماً نجات دے دیگی بلکہ ہمارا یقین ہے کہ ابتک طبیبوں کو ایسی دوا میسر ہی نہیں آئی اور نہ آسکتی ہے کہ جو حکماً ہر ایک طبیعت اور عمر اور ہر ایک ملک کے آدمی کو مفید پڑے اور ہرگز خطا نہ جائے۔ لہٰذا باوجود تدبیر کے بہرحال دعا کا خانہ خالی ہے اور طاعون تو تمام امراض مہلکہ میں سے اول درجہ پر ہے۔ پھر کیونکر ایسی مہلک مرض کے بارے میں کوئی دعویٰ کر سکتا ہے کہ کوئی تدبیر یا دوا اس کے حملہ قاتلانہ سے تمام جانوں کو بچا سکتی ہے۔ پھر جب کہ قانون قدرت ہی بتلا رہا ہے کہ علم طب ظنی ہے اور تمام تدابیر اور معالجات بھی ظنی تو اس صورت میں کس قدر بدنصیبی ہے کہ ایسے ظنیات پر بھروسہ کر کے مبدء فیض اور رحمت سے بذریعہ دعا طلب فضل نہ کیا جائے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 232)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کیلئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔

(صدر عمومی ربوہ)

وقف عارضی کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش اور ارشادات

مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان

ممبران شوریٰ کو نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے مجلس مشاورت پاکستان 2004ء کے موقع پر جماعت کو بڑے زور سے اس تحریک کی طرف متوجہ کیا اور فرمایا:

''میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ پر چلائے تقویٰ پر قائم رکھے اور ہمیشہ تقویٰ کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق دے''۔

(الفضل 5/ اپریل 2004ء)

نشانات الٰہیہ کا علم

حضور نے خطبہ جمعہ 30 جون 2006ء میں فرمایا:

''بہت پرانی بات ہے۔ غالباً 1966ء کی۔ میں سرگودھا کے علاقے میں وقف عارضی پر گیا تو ایک دور دراز گاؤں میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک بہت بوڑھی عورت ملیں۔ جب ہم نے اپنا تعارف کرایا کہ ربوہ سے آئے ہیں، احمدی ہیں تو انہوں نے بتایا کہ مَیں بھی احمدی ہوں اور ہم لوگ چاند سورج گرہن کو دیکھ کر اس زمانے میں احمدی ہوئے تھے۔ یہ کہتی ہیں مَیں چھوٹی تھی اور میرے والدین اس وقت ہوتے تھے تو اس علاقے میں بالکل جنگل میں، دیہات میں، دیہاتی ان پڑھ لوگ بھی چاند سورج گرہن کا نشان دیکھ کر احمدی ہو گئے۔ تو اللہ نے بہت سوں کو اس زمانے میں بھی اس نشان سے ہدایت دی تھی''۔ (الفضل یکم اگست 2006ء)

تحریک جدید کا ایک مطالبہ
وقف عارضی کی طرف توجہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے خطبہ جمعہ 3 نومبر 2006ء میں فرمایا:۔

ایک مطالبہ وقف عارضی کا ہے اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ باہر کی دنیا میں (باہر سے مراد یورپ اور مغربی ممالک افریقہ وغیرہ) اگر آرگنائز کر کے اس مطالبے پر سارے نظام پر کام کیا جائے تو اپنوں کی تربیت کے لحاظ سے بھی اور (دعوت الی اللہ) کے لحاظ سے بھی بہت بہتری پیدا ہوگی جماعتیں اس طرف بھی توجہ کریں۔ (الفضل 12 دسمبر 2006ء)

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا، اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(ایڈیشنل وکیل المال۔ لندن)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید لطیف احمد شاہ صاحب دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب ولد مکرم سید گل حسن شاہ صاحب مورخہ 9 جنوری 2007ء کو بعمر 98 سال بقضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ اسی روز نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے موقع پر بھی مکرم ناظر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور پیدائشی احمدی تھے ایک لمبا عرصہ محلّہ دارالنصر شرقی میں بطور صدر محلّہ خدمت دین کی توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 4 بیٹے خاکسار، مکرم سید خورشید احمد صاحب آف یو۔کے، مکرم سید رفیق احمد شاہ صاحب آف جاپان اور مکرم سید نعیم احمد شاہ صاحب آف جرمنی چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسلام صاحب دھدراء امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب آف مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ نزد ریلوے اسٹیشن الہڑ امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور 5۔ اگست 2006ء کو 90 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے فدائی اور تاحیات دین کی خدمت اور احمدیت کی دعوت الی اللہ برملا کرتے رہے۔ آپ ایک زمیندار معزز گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے صائب الرائے عالم تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے نہایت دلی وابستگی تھی خلافت سلسلہ کے شیدائی تھے کچھ عرصہ حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب مرحوم کے مینیجر بھی رہے۔ دینی و دنیاوی کاموں میں ان کا اعلیٰ مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے ان کو بلند مقام عطا کرے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ہم جوان کی حقیقی اولاد ہیں جن کے ساتھ ان کی دلی وابستگی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم پر بھی اپنے فضل کی بارش کرتا رہے۔ ہمیں اور ہماری اولادوں کو ہمیشہ دین سے وابستہ رکھے اور اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ ہماری مشکلات آسان کرے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمود احمد صاحب کاٹھگڑھی ولد مکرم رانا شیر محمد صاحب مرحوم کاٹھگڑھی مقیم کراچی کلفٹن 28 نومبر 2006ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک کراچی میں وفات پا گئے ان کا جنازہ مورخہ 29 نومبر کو ربوہ دارالضیافت میں لایا گیا اسی دن بعد نماز عصر کے ساتھ بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم مکرم رانا نعیم الدین صاحب اسیر راہ مولیٰ مقیم لندن کے بھانجے تھے انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم رانا ایاز محمود صاحب آسٹریلیا، مکرم رانا ریاض محمود صاحب، مکرم رانا فیاض محمود صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ فائزہ محمود صاحبہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ہائیر افیئرز اسلام آباد کو سب سول انجینئر، پرسنل اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر، ڈرائیور اور نائب قاصد درکار ہیں۔ درخواستیں پندرہ دن کے اندر اندر ارسال کی جا سکتی ہیں۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن ڈپٹی ڈائریکٹر H.R.D، ڈپٹی ڈائریکٹر (Learning Innovation) ڈپٹی ڈائریکٹر ریجنل درکار ہیں۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ 26 جنوری 2007ء ہے۔ تفصیلات کیلئے مورخہ 12 جنوری 2007ء کا اخبار ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان ریلوے کو مختلف کیڈٹا گریز میں سب انجینئرز درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 فروری 2007ء ہے عمر کی حد 25 سال ہے۔ تفصیلات کیلئے مورخہ 13 جنوری 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

مزید تفصیلات کیلئے نظارت صنعت وتجارت سے ان فون نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

فون: 047-6212398 فیکس: 047-6213773

E-mail:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت وتجارت)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرسلہ مکرم شفقت رسول صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریرات کی رو سے

تربیت اولاد بچپن سے ہی شروع ہونی چاہئے

''بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہئے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اس کا فکر کریں کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔ مگر یہ وہم بھی نہیں آتا اور نہ اس کی پروا کی جاتی ہے.........۔

پس وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو اور اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے اول خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیز گار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کر لوگے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 444,443)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی گناہ کے بچپن میں پیدا ہونے اور تربیت کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

''اصل بات یہ ہے کہ گناہ بچپن سے پیدا ہوتا ہے اور ہر ایک بدی بلوغ سے پہلے انسان کے دل میں جاگزین ہو جاتی ہے بلکہ بعض دفعہ تو پیدا ہونے سے پہلے بعض بدیوں کی ابتدا شروع ہو جاتی ہے۔ جب ایک شخص بالغ ہو جاتا ہے اور علماء کہتے ہیں اسے بدیوں سے بچاؤ۔ تو اس وقت وہ شخص پورے طور پر شیطان کے قبضہ میں جا چکا ہوتا ہے۔ میرے اس کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ اس میں سب بدیاں پائی جاتی ہیں بلکہ یہ ہے کہ اس میں گناہ کی طاقت اور ان کا شکار ہو جانے کا میلان پیدا ہو چکا ہوتا ہے۔

اسی طرح گناہ لالچ، غصہ، ڈر، محبت خواہش کی زیادتی وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے اب غور کرو کیا یہ وہی خصلتیں نہیں جو بچپن میں ہی بچہ سیکھتا ہے۔ کیا وہ اس کی چھوٹی چھوٹی بے ضرر نظر آنے والی عادتیں ہی نہیں ہیں جو سارے گناہوں کا موجب ہوتی ہیں ماں باپ کہتے ہیں جی بچہ ہے اس لئے فلاں فلاں فعل کرتا ہے مگر کیا بچپن ہی کا زمانہ وہ زمانہ نہیں ہے جب سب سے زیادہ گہری جگہ پکڑنے والے نقش جمتے ہیں۔ ایک شخص جو کسی کا مال چوری کر کے لے جاتا ہے اسے اگر بچپن میں اپنے نفس پر قابو کرنا سکھایا جاتا ہے تو وہ بڑا ہو کر چوری کا کیوں مرتکب ہوتا۔ ایک شخص جہاد کے لئے جاتا ہے مگر دشمن سے ڈر کر بھاگ آتا ہے لوگ کہتے ہیں کیسا خبیث ہے مگر غور کرو کیا اسے وہی بزدلی پیدا کرنے والے قصے نہیں بھگا لائے جو ماں اسے بچپن میں سنایا کرتی تھی۔ اسی طرح غصہ ہے۔ بچپن میں ماں باپ خیال نہیں رکھتے۔ اس وجہ سے بچہ بڑا ہو کر ہر ایک سے لڑتا پھرتا ہے۔

پھر کیا گناہ قوت ارادی کی کمی سے پیدا نہیں ہوتا؟ اور کیا یہ کمی کسی سبب کے بغیر ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ آخر وجہ کیا ہے؟ کہ انسان ساری عمر ارادے کر کر کے توڑتا رہتا ہے مگر اس سے کچھ نہیں بنتا۔ یہ ارادہ کی کمی ایک ہی دن میں تو نہیں پیدا ہو جاتی بلکہ یہ بھی بچپن میں اور صرف بچپن میں پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ کیا سبب ہے کہ باوجود سچی خواہش کے کہ میں فلاں بدی کو چھوڑ دوں یہ اسے چھوڑ نہیں سکتا اگر تربیت خراب نہ ہوتی تو انسان کی اصلاح کے لئے صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ فلاں بات بری ہے اور وہ اسے چھوڑ دیتا اور وہ بات اچھی ہے اور وہ اسے اختیار کر لیتا۔

اولاد کو محفوظ کرنے کا طریق

اب میں اس نقص سے اولاد کو محفوظ کرنے کا طریق بتاتا ہوں۔ پہلا دروازہ جو انسان کے اندر گناہ کا کھلتا ہے۔ وہ ماں باپ کے ان خیالات کا اثر ہے جو اس کی پیدائش سے پہلے ان کے دلوں میں موجزن تھے اور اس دروازہ کا بند کرنا پہلے ضروری ہے پس چاہئے کہ اپنی اولادوں پر رحم کر کے اپنے خیالات کو پاکیزہ بنائیں۔ لیکن اگر ہر وقت پاکیزہ نہ رکھ سکیں تو (دین حق) کے بتائے ہوئے علاج پر عمل کریں تا اولاد بھی ایک حد تک محفوظ رہے۔ (دین حق) ورثہ میں ملنے والے گناہ کا یہ علاج بتاتا ہے کہ جب مرد و عورت ہم صحبت ہوں تو یہ دعا پڑھیں۔ اے خدا ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

یہ کوئی ٹونا نہیں جادو نہیں اور ضروری نہیں کہ عربی کے الفاظ ہی بولے جائیں بلکہ اپنی زبان میں انسان کہہ سکتا ہے کہ الٰہی گناہ ایک بری چیز ہے اس سے ہمیں بچا اور بچہ کو بھی بچا۔ اس وقت کا یہ خیال اس کے اور بچہ کے درمیان دیوار ہو جائے گا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہ دعا کرنے سے جو بچہ پیدا ہوگا اس میں شیطان کا دخل نہیں ہوگا۔ کئی لوگ حیران ہوں گے کہ ہم نے تو کئی دفعہ دعا پڑھی مگر اس کا وہ نتیجہ نہیں نکلا جو بتایا گیا ہے مگر ان کے شبہ کا جواب یہ ہے کہ اول تو وہ لوگ اس دعا کو صحیح طور پر نہیں پڑھتے صرف ٹونے کے طور پر پڑھتے ہیں۔ دوسرے سب گناہوں کا اس دعا سے علاج نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف ورثہ کے گناہوں کے لئے ہے۔

ورثہ کے گناہ کے بعد گناہ کی آمیزش انسان کے خیالات میں اس کے بچپن کے زمانہ میں ہوتی ہے اس کا علاج (دین حق) نے یہ کیا ہے کہ بچہ کی تربیت کا زمانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قرار دیا ہے جبکہ بچہ ابھی پیدا ہی ہوا ہوتا ہے''۔

(منہاج الطالبین صفحہ 51 تا 53)

تربیت اولاد کے طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''غرض بچپن کی تربیت ہی ہوتی ہے جو انسان کو وہ کچھ بناتی ہے جو آئندہ زندگی میں وہ بنتا ہے چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے آگے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ جب بچہ بالغ ہوتا ہے تو ماں باپ اسے گرجا میں لے جا کر عیسائی بناتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ بچہ ماں باپ کے اعمال کی نقل کر کے اور ان کی باتیں سن کر وہی بنتا ہے جو اس کے ماں باپ ہوتے ہیں بات یہ ہے کہ بچہ میں نقل کی عادت ہوتی ہے اگر ماں باپ اسے اچھی باتیں نہ سکھائیں گے تو وہ دوسروں کے افعال کی نقل کرے گا بعض لوگ کہتے ہیں بچوں کو آزاد چھوڑ دینا چاہئے خود بڑے ہو کر احمدی ہو جائیں گے میں کہتا ہوں اگر بچہ کے کان میں کسی اور کی آواز نہیں پڑتی تب تو ہو سکتا ہے کہ جب وہ بڑا ہو کر احمدیت کے متعلق سنے تو احمدی ہو جائے لیکن جب اور آوازیں اس کے کان میں اب بھی پڑ رہی ہیں اور بچہ ساتھ کے ساتھ سیکھ رہا ہے تو وہ وہی بنے گا جو دیکھے گا اور سنے گا اگر فرشتے اسے اپنی بات نہیں سنائیں گے تو شیطان اس کا ساتھی بن جائے گا اور اگر نیک باتیں اس کے کان میں نہ پڑیں گی تو بد پڑیں گی اور وہ بد ہو جائے گا پس اگر آپ لوگ گناہ کا سلسلہ روکنا چاہتے ہیں تو جس طرح سکریننگ کیمپ ہوتا ہے اس طرح بناؤ اور آئندہ اولاد سے بیماری دور کر دو تا کہ آئندہ نسلیں محفوظ رہیں۔

حضور فرماتے ہیں کہ اب میں تربیت کے طریق بتاتا ہوں:۔

(1) بچہ کے پیدا ہونے پر سب سے پہلی تربیت (نداء) ہے (نداء) کے الفاظ ٹونے یا جادو کے طور پر بچہ کے کان میں نہیں ڈالے جاتے بلکہ اس وقت بچہ کے کان میں (نداء) دینے کا حکم دینے سے ماں باپ کو یہ امر سمجھانا مطلوب ہے کہ بچہ کی تربیت کا وقت ابھی سے شروع ہو گیا ہے۔

2۔ یہ کہ بچہ کو صاف رکھا جائے، پیشاب پاخانہ فوراً صاف کر دیا جائے شاید بعض لوگ یہ کہیں کہ یہ کام تو عورتوں کا ہے یہ صحیح ہے مگر پہلے مردوں میں یہ خیال پیدا ہوگا تو پھر عورتوں میں ہوگا پس مردوں کا کام ہے کہ عورتوں کو یہ باتیں سمجھائیں کہ جو بچہ صاف نہ رہے اس میں صاف خیالات کہاں سے آئیں گے مگر دیکھا گیا ہے کہ اس کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ مجلس میں اگر بچہ کو پاخانہ آئے تو کپڑے پر پھرا کر عورتیں کپڑا بغل میں دبا لیتی ہیں اور قادیان کے ارد گرد کی دیہاتی عورتوں کو تو دیکھا ہے جوتی میں پاخانہ پھرا کر ادھر ادھر پھینک دیتی ہیں جب بچہ کی ظاہری صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا تو باطنی صفائی کس طرح ہوگی؟ لیکن اگر بچہ ظاہر میں صاف ہو تو اس کا اثر اس کے باطن پر پڑے گا اور اس کا باطن بھی پاک ہوگا کیونکہ غلاظت کی وجہ سے جو گناہ پیدا ہوتے ہیں ان سے بچا رہے گا۔

یہ بات طب کے رو سے ثابت ہو گئی ہے کہ بچہ میں پہلے گناہ غلاظت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جب بچہ کا اندام نہانی صاف نہ ہو تو بچہ اسے کھجلاتا ہے اس سے وہ مزا محسوس کرتا اور اس طرح اسے شہوانی قوت کا احساس ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ کو صاف رکھا جائے اور جوں جوں وہ بڑا ہوا سے بتایا جائے کہ ان مقامات کو صفائی کے لئے دھونا ضروری ہوتا ہے تو وہ شہوانی برائیوں سے بہت حد تک محفوظ رہ سکتا ہے یہ تربیت بھی پہلے دن سے شروع ہونی چاہئے۔

3۔ غذا بچہ کو وقت مقررہ پر دینی چاہئے۔ اس سے بچہ میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خواہشات کو دبا سکتا ہے اور اس طرح بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے چوری، لوٹ کھسوٹ وغیرہ۔ بہت سی برائیاں خواہشات کو نہ دبانے کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ کیونکہ ایسے انسان میں جذبات پر قابو رکھنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب بچہ رویا ماں نے اسی وقت دودھ دے دیا ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ مقررہ وقت پر دودھ دینا چاہئے اور بڑی عمر کے بچوں میں یہ عادت ڈالنی چاہئے کہ وقت پر کھانا دیا جائے اس سے یہ صفات پیدا ہوتی ہیں۔ (i) پابندی وقت (ii) خواہش کو دبانا (iii) صحت (iv) مل کر کام کرنے کی عادت۔ (v) اسراف کی عادت نہ ہوگی جو بچہ ہر وقت کھانے کی چیزیں لیتا رہتا ہے وہ ان میں سے کچھ ضائع کرے گا کچھ کھائے گا لیکن اگر مقررہ وقت پر مقررہ مقدار میں اسے کھانے کی چیز دی جائے گی تو وہ اس میں سے کچھ ضائع نہیں کرے گا۔ پس اس طرح بچہ میں تھوڑی چیز استعمال کرنے اور اسی سے خواہش پورا کرنے کی عادت ہوگی۔

(vi) لالچ کا مقابلہ کرنے کی عادت ہوگی مثلاً بازار میں چلتے ہوئے بچہ ایک چیز دیکھ کر کہتا ہے یہ لینی ہے اگر اس وقت اسے نہ لے کر دی جائے تو وہ اپنی خواہش کو دبا لے گا اور پھر بڑا ہونے پر کئی دفعہ دل میں پیدا شدہ لالچ کا مقابلہ کرنے کی اس کی عادت ہو جائے گی۔ اسی طرح گھر میں چیز پڑی ہو اور بچہ مانگے تو کہہ دینا چاہئے کہ کھانے کے وقت پر ملے گی اس سے بھی اس میں یہ قوت پیدا ہوگی کہ نفس کو دبا سکے گا۔ زمیندار گنے، مولی، گاجر اور گڑ وغیرہ کے متعلق اسی طرح کر سکتے ہیں۔

4۔ بچہ کو مقررہ وقت پر پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔ یہ اس کی صحت کے لئے بھی مفید ہے لیکن اس

سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے اعضاء میں وقت کی پابندی کی حس پیدا ہو جاتی ہے۔ وقت مقررہ پر پاخانہ پھرنے سے انتڑیوں کو عادت ہو جاتی ہے اور پھر وقت مقررہ پر بھی پاخانہ آتا ہے یورپ میں تو بعض لوگ حاجت سے وقت بتا دیتے ہیں کہ اب یہ وقت ہوگا کیونکہ وقت مقرر پر ہی انہیں پاخانہ کی حاجت محسوس ہوتی ہے تو بچہ کے لئے یہ بہت ضروری بات ہے۔ وقت پر کام کرنے والے بچہ میں نماز، روزہ کی پختہ عادت پیدا ہو جاتی ہے اور قومی کاموں کو پیچھے ڈالنے کی عادت نہیں پیدا ہوتی۔ علاوہ ازیں بے جا جوش دب جاتے ہیں کیونکہ بے جا جوش کا ایک بڑا سبب بے وقت کام کرنے کی عادت ہے مثلاً بچہ کھیل کود میں مشغول ہوا۔ وقت پر ماں نے کھانا کھانے کے لئے بلایا مگر نہ آیا پھر جب آیا تو ماں نے کہا ٹھہرو کھانا گرم کر دوں چونکہ اسے اس وقت بھوک لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے وہ روتا چلاتا اور بے جا جوش ظاہر کرتا ہے کیونکہ وہ اسی وقت کھانے کے لئے آتا ہے جب اس سے بھوک دبائی نہیں جاتی اور اس وجہ سے نہایت شور کرتا ہے۔

5۔ اسی طرح غذا اندازہ کے مطابق دی جائے اس سے قناعت پیدا ہوتی ہے اور حرص دور ہوتی ہے۔

6۔ قسم قسم کی خوراک دی جائے۔ گوشت، ترکاریاں اور پھل دیئے جائیں کیونکہ غذاؤں سے بھی مختلف قسم کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں ہاں بچپن میں گوشت کم اور ترکاریاں زیادہ ہونی چاہئیں کیونکہ گوشت ہیجان پیدا کرتا ہے اور بچپن کے زمانہ میں ہیجان کم ہونا چاہئے۔

7۔ جب بچہ ذرا بڑا ہو تو کھیل کود کے طور پر اس سے کام لینا چاہئے مثلاً یہ کہ فلاں برتن اٹھا لاؤ۔ یہ چیز وہاں رکھ دو۔ یہ چیز فلاں کو دے آؤ۔ اسی قسم کے اور کام کرانے چاہئیں۔ ہاں ایک وقت تک اسے اپنے طور پر کھیلنے کی اجازت بھی دینی چاہئے۔

8۔ بچہ کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ اپنے نفس پر اعتبار کرے مثلاً چیز سامنے ہو اور اسے کہا جائے ابھی نہیں ملے گی فلاں وقت ملے گی یہ نہیں کہ چھپا دی جائے کیونکہ اس نمونہ کو دیکھ کر وہ بھی اسی طرح کرے گا اور اس میں چوری کی عادت پیدا ہو جائے گی۔

9۔ بچہ سے زیادہ پیار بھی نہیں کرنا چاہئے۔ زیادہ چومنے چاٹنے کی عادت سے بہت سی برائیاں بچہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس مجلس میں وہ جاتا ہے اس کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ پیار کریں۔ اس سے اس میں اخلاقی کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

10۔ ماں باپ کو چاہئے کہ ایثار سے کام لیں مثلاً اگر بچہ بیمار ہے اور کوئی چیز اس نے نہیں کھانی تو وہ بھی نہ کھائیں اور نہ گھر میں لائیں بلکہ اسے کہیں کہ تم نے نہیں کھانی اس لئے ہم بھی نہیں کھاتے اس سے بچہ میں ایثار کی صفت پیدا ہوگی۔

11۔ بیماری میں بچہ کے متعلق بہت احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ بزدلی، خود غرضی، چڑچڑاہٹ جذبات پر قابو نہ ہونا اس قسم کی برائیاں اکثر لمبی بیماری کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ کئی لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو دوسروں کو بلا بلا کر پاس بٹھاتے ہیں لیکن کئی ایسے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی ان کے پاس سے گزرے تو کہہ اٹھتے ہیں۔ ارے دیکھتا نہیں اندھا ہو گیا ہے۔ یہ خرابی لمبی بیماری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ بیماری میں بیمار کو آرام پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس لئے وہ آرام پانا اپنا حق سمجھ لیتا ہے اور ہر وقت آرام چاہتا ہے۔

12۔ بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں اس سے ان میں بزدلی پیدا ہو جاتی ہے اور ایسے انسان بڑے ہو کر بہادری کے کام نہیں کر سکتے اگر بچہ میں بزدلی پیدا ہو جائے تو اسے بہادری کی کہانیاں سنانی چاہئیں اور بہادر لڑکوں کے ساتھ کھلانا چاہئے۔

13۔ بچہ کو اپنے دوست خود نہ چننے دیئے جائیں بلکہ ماں باپ چنیں اور دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں اس میں ماں باپ کو بھی یہ فائدہ ہوگا کہ وہ دیکھیں کہ کن کے بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں دوسرے ایک دوسرے سے تعاون شروع ہو جائے گا کیونکہ جب خود ماں باپ بچہ سے کہیں گے کہ فلاں بچوں سے کھیلا کرو تو اس طرح ان بچوں کے اخلاق کی نگرانی بھی کریں گے۔

14۔ بچہ کو اس کی عمر کے مطابق بعض ذمہ داری کے کام دیئے جائیں تا کہ اس میں ذمہ داری کا احساس ہو ایک کہانی مشہور ہے کہ ایک باپ کے دو بیٹے تھے اس نے دونوں کو بلا کر ان میں سے ایک کو سیب دیا اور کہا بانٹ کر کھا لو جب وہ سیب لے کر چلنے لگا تو باپ نے کہا جانتے ہو کس طرح بانٹنا ہے اس نے کہا نہیں، باپ نے کہا جو بانٹے وہ تھوڑا لے اور دوسرے کو زیادہ دے یہ سن کر لڑکے نے کہا پھر دوسرے کو دیں کہ وہ بانٹے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس امر کو سمجھتا تھا کہ اگر ذمہ داری مجھ پر پڑی تو مجھے دوسرے کو اپنے پر مقدم کرنا پڑے گا۔ اس عادت کے لئے بعض کھیلیں نہایت مفید ہیں جیسے کہ فٹ بال وغیرہ۔

مگر کھیل میں دیکھنا چاہئے کہ کوئی بری عادت نہ پڑے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ماں باپ اپنے بچے کی تائید کرتے ہیں اور دوسرے کے بچہ کو اپنے بچہ کی بات ماننے کے لئے مجبور کرتے ہیں اس طرح بچہ کو اپنی بات منوانے کی ضد پڑ جاتی ہے۔

15۔ بچہ کے دل میں یہ بات ڈالنی چاہئے کہ وہ نیک ہے اور اچھا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نکتہ فرمایا ہے کہ بچہ کو گالیاں نہ دو کیونکہ گالیاں دینے پر فرشتے کہتے ہیں ایسا ہی ہو جائے اور وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فرشتے اعمال کے نتائج پیدا کرتے ہیں جب بچہ کو کہا جاتا ہے کہ تو بد ہے تو وہ اپنے ذہن میں یہ نقشہ جما لیتا ہے کہ میں بد ہوں اور پھر وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے پس بچہ کو گالیاں نہیں دینی چاہئیں بلکہ اچھے اخلاق سکھانے چاہئیں اور بچہ کی تعریف کرنی چاہئے۔

حضور فرماتے ہیں کہ آج صبح میری لڑکی پیسہ مانگنے آئی جب میں نے پیسہ دیا تو بایاں ہاتھ کیا میں نے کہا یہ تو ٹھیک نہیں ہے۔ کہنے لگی ہاں غلطی ہے پھر نہیں کروں گی اسے غلطی کا احساس کرانے سے فوراً احساس ہو گیا۔

16۔ بچہ میں ضد کی عادت نہیں پیدا ہونے دینی چاہئے۔ اگر بچہ کسی بات پر ضد کرے تو اس کا علاج یہ ہے کہ کسی اور کام میں اسے لگا دیا جائے اور ضد کی وجہ معلوم کر کے اسے دور کیا جائے۔

17۔ بچہ سے ادب سے کلام کرنی چاہئے۔ بچہ نقال ہوتا ہے اگر تم اسے "تُو" کہہ کر مخاطب کرو گے تو وہ بھی تُو کہے گا۔

18۔ بچہ کے سامنے جھوٹ، تکبر اور تُرش روئی وغیرہ نہ کرنی چاہئے کیونکہ وہ بھی یہ باتیں سیکھ لے گا۔ عام طور پر ماں باپ بچہ کو جھوٹ بولنا سکھاتے ہیں ماں نے بچہ کے سامنے کوئی کام کیا ہوتا ہے مگر جب باپ پوچھتا ہے تو کہہ دیتی ہے میں نے نہیں کیا۔ اس سے بچہ میں جھوٹ بولنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ بچہ کی غیر موجودگی میں ماں باپ یہ کام کریں بلکہ یہ مطلب ہے جو ہر وقت ان عیبوں سے نہیں بچ سکتے وہ کم سے کم بچوں کے سامنے ایسے فعل نہ کریں تا مرض آگے نسل کو بھی مبتلا نہ کرے۔

19۔ بچہ کو ہر قسم کے نشہ سے بچایا جائے۔ نشوں سے بچہ کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اس وجہ سے جھوٹ کی عادت پیدا ہوتی ہے اور نشہ پینے والا اندھا دھند تقلید کا عادی ہو جاتا ہے۔ ایک شخص حضرت خلیفہ اول کا رشتہ دار تھا۔ وہ ایک دفعہ ایک لڑکے کو لے آیا اور کہتا تھا اسے بھی میں اپنے جیسا ہی بنا لوں گا۔ وہ نشہ وغیرہ پیتا اور مذہب سے کوئی تعلق نہیں رکھتا تھا۔ حضرت خلیفہ اول نے اسے کہا تم تو خراب ہو چکے ہو اسے کیوں خراب کرتے ہو مگر وہ باز نہ آیا۔ ایک موقع پر آپ نے اس لڑکے کو اپنے پاس بلایا اور اسے سمجھایا کہ تمہاری عقل کیوں ماری گئی ہے اس کے ساتھ پھرتے ہو کوئی کام سیکھو۔ آپ کے سمجھانے سے وہ لڑکا اسے چھوڑ گیا۔ مگر کچھ مدت کے بعد وہ ایک اور لڑکا لے آیا اور آ کر حضرت خلیفہ اول سے کہنے لگا اب اسے خراب کروں تو جانوں۔ اس کے نزدیک یہی خراب کرنا تھا کہ اس کے قبضہ سے نکال دیا جائے۔ حضرت خلیفہ اول نے بہتیرا اس لڑکے کو سمجھایا اور کہا کہ مجھ سے روپیہ لے لو اور کوئی کام کرو مگر اس نے نہ مانا آخر آپ نے اس شخص سے پوچھا اسے تم نے کیا کہا ہے تو وہ کہنے لگا اس کو میں نشہ پلاتا ہوں اور اس وجہ سے اس میں ہمت ہی نہیں رہی کہ میری تقلید کو چھوڑ سکے۔ غرض نشہ سے اقدام کی قوت ماری جاتی ہے۔

جھوٹ سب سے خطرناک مرض ہے کیونکہ اس کے پیدا ہونے کے ذرائع نہایت باریک ہیں۔ اس مرض سے بچہ کو خاص طور پر بچانا چاہئے بعض ایسے اسباب ہیں کہ جن کی وجہ سے یہ مرض آپ ہی آپ بچہ میں پیدا ہو جاتا ہے مثلاً یہ کہ بچہ کا دماغ نہایت بلند پرواز واقع ہوا ہے وہ جو بات سنتا ہے آپ ہی اس کی حقیقت بنا لیتا ہے۔ ہماری ہمشیرہ بچپن میں روز ایک لمبی خواب سنایا کرتی تھیں۔ ہم حیران ہوتے کہ روز اسے کس طرح خواب آ جاتی ہے۔ آخر معلوم ہوا کہ سونے کے وقت جو خیال کرتی تھیں وہ اسے خواب سمجھ لیتی تھیں۔ تو بچہ جو کچھ سوچتا ہے اسے واقعہ خیال کرنے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ اسے جھوٹ کی عادت پڑ جاتی ہے اس لئے بچہ کو سمجھاتے رہنا چاہئے کہ خیال اور چیز ہے اور واقعہ اور چیز ہے اگر خیال کی حقیقت بچہ کے اچھی طرح ذہن نشین کر دی جائے تو بچہ جھوٹ سے بچ سکتا ہے۔

20۔ بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے۔

21۔ ننگا ہونے سے روکنا چاہئے۔

22۔ بچوں کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ ہمیشہ اپنی غلطی کا اقرار کریں اور اس کے طریق یہ ہیں۔

(i) ان کے سامنے اپنے قصوروں پر پردہ نہ ڈالا جائے۔

(ii) اگر بچہ سے غلطی ہو جائے تو اس سے اس طرح ہمدردی کریں کہ بچہ کو محسوس ہو کہ میرا کوئی سخت نقصان ہو گیا ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ مجھ سے ہمدردی کر رہے ہیں اور اسے سمجھانا چاہئے کہ دیکھو اس غلطی سے یہ نقصان ہو گیا ہے۔

(iii) آئندہ غلطی سے بچانے کے لئے بچہ سے اس طرح گفتگو کی جائے کہ بچہ کو محسوس ہو کہ میری غلطی کی وجہ سے ماں باپ کو تکلیف اٹھانی پڑی ہے مثلاً بچہ سے جو نقصان ہوا ہے وہ اس کے سامنے اس کی قیمت وغیرہ ادا کرے۔ اس سے بچہ میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ نقصان کرنے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ کفارہ نہایت گندہ عقیدہ ہے مگر میرے نزدیک بچہ کی اس طرح تربیت کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

(iv) بچہ کو سرزنش الگ لے جا کر کرنی چاہئے۔

23۔ بچہ کو کچھ مال کا مالک بنانا چاہئے۔ اس سے بچہ میں یہ صفات پیدا ہوتی ہیں۔

(i) صدقہ دینے کی عادت

(ii) کفایت شعاری

(iii) رشتہ داروں کی امداد کرنا۔ مثلاً بچہ کے پاس تین پیسے ہوں تو اسے کہا جائے کہ ایک پیسہ کی کوئی چیز لاؤ اور دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر کھاؤ۔ ایک پیسہ کا کوئی کھلونا خرید لو اور ایک پیسہ صدقہ دے دو۔

24۔ اسی طرح بچوں کا مشترکہ مال ہو مثلاً کوئی کھلونا دیا جائے تو کہا جائے یہ تم سب بچوں کا ہے۔ سب اس کے ساتھ کھیلو اور کوئی خراب نہ کرے اس طرح قومی مال کی حفاظت پیدا ہوتی ہے۔

25۔ بچہ کو آداب و قواعد تہذیب سکھاتے رہنا چاہئے۔

26۔ بچہ کی ورزش کا بھی اور اسے جفاکش بنانے کا بھی خیال رکھنا چاہئے کیونکہ یہ بات دنیوی ترقی اور اصلاح نفس دونوں میں یکساں طور پر مفید ہے۔

تربیت یافتہ بچہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں اخلاق اور روحانیت کی تعریف کے مطابق دینی بچہ تربیت یافتہ کہلائے گا جس میں مندرجہ ذیل باتیں ہوں۔

I۔ ذاتی طور پر بااخلاق ہو اور اس میں روحانیت ہو

1۔اس کا معیار یہ ہے کہ جب بچہ بڑا ہوتو امور شرعیہ کی لفظاً وعملاً وعقیدۃً پابندی کرے۔2۔اس کی قوت ارادی مضبوط ہوتا آئندہ فتنہ میں نہ پڑے۔3۔اس کا اپنا ضروریات زندگی کا خیال رکھنا اور جان بچانے کی قابلیت رکھنا۔ 4۔اپنے اموال و جائیداد بچانے کی قابلیت کا ہونا اور اس کے لئے کوشش کرنا۔

II دوسروں کو ایسا بنانے کی قابلیت رکھتا ہو

اس کا معیار یہ ہے (i) اخلاق کا اچھا نمونہ پیش کرے۔2۔دوسروں کی تربیت اور (دعوت الی اللہ) میں حصہ لے۔3۔اپنے ذرائع کو ضائع ہونے نہ دے بلکہ انہیں اچھی طرح استعمال کرے جس سے جماعت و دین کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔

III قانون سلسلہ کے مطابق چلنے کی قابلیت رکھتا ہو

تیسرے امر کا معیار یہ ہے 1۔اپنی صحت کا خیال رکھنے والا ہو۔2۔جماعتی اموال اور حقوق کا محافظ ہو۔3۔کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے دوسروں کے حقوق کو نقصان پہنچے۔ 4۔قومی جزا اور سزا کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو۔

IV اللہ تعالیٰ سے خاص محبت رکھتا ہو

چوتھے امر کا معیار یہ ہے 1۔کلام الٰہی کا شوق اور ادب ہو۔ 2۔خدا تعالیٰ کا نام اسے ہر حالت میں مؤدّب اور ساکن بنادے۔3۔دنیا میں رہتے ہوئے دنیا سے بکلی الگ ہو۔4۔خدا کی محبت کی علامات اس میں پائی جائیں۔

(منہاج الطالبین صفحہ نمبر 54 تا 61)

تربیت اولاد کے کتنے پیارے اصول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریر فرمائے ہیں۔ اگر افراد جماعت ان اصولوں پر عمل کریں تو بچوں کی تربیت احسن رنگ میں ہو سکے گی اور احمدی گھروں سے بہترین تربیت یافتہ بچے نکلیں گے۔ واقفین نو بچوں کے بارے میں والدین خصوصی طور پر ان باتوں کا خیال رکھیں۔

اپنے بچوں کے لئے دعا مانگنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے مبارک الفاظ لکھ کر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

''اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ابتدا میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں۔ایک حکایت بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکا اپنے جرائم کی وجہ سے پھانسی پر لٹکایا گیا۔ اس آخری وقت میں اس نے خواہش کی کہ میں اپنی ماں سے ملنا چاہتا ہوں جب اس کی ماں آئی تو اس نے ماں کے پاس جاکر اسے کہا کہ میں تیری زبان کو چوسنا چاہتا ہوں جب اس نے زبان نکالی تو اسے کاٹ کھایا۔ دریافت کرنے پر اس نے کہا کہ اسی ماں نے مجھے پھانسی پر چڑھایا ہے۔ کیونکہ اگر یہ مجھے پہلے ہی روکتی تو آج میری یہ حالت نہ ہوتی۔...... جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا۔ نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 562)

دعا ہے کہ ہمیں ان اصولوں پر عمل پیرا ہونے اور اولاد بیوی اور سب کے لئے دعا کرنے کی توفیق ملے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

غصہ پر قابو پانے کے طریق

غصہ ایک احساس ہے۔ رویہ نہیں۔ یہ غصہ بہت سی شکلیں اختیار کر لیتا ہے برہمی و خفگی سے لے کر قہر و غضب تک، اس کے نتیجے میں جو رویہ ہم دیکھتے ہیں۔ وہ دراصل غصے کے اظہار کے مختلف طریقے ہیں۔ غصے کا رویہ اس وقت تک ناقابل اصلاح ہے۔ جب تک غصے کے پس پردہ اصل وجہ کو جاننے کی کوشش نہ کی جائے۔

غصہ ایک خوفناک جذبہ ہے، اس کے منفی پہلو انسان کی شخصیت کو ناپسندیدہ بنا دیتے ہیں۔ غصیلا انسان جسمانی تشدد، زبان درازی، تعصب، کینہ پروری اور نفسانی عوارض کا شکار بن جاتا ہے۔ بسا اوقات وہ اپنے غصے کو ٹھنڈا کرنے کے لئے منشیات کا استعمال بھی کرتا ہے۔

غصہ نوجوانوں کی زندگی کے لئے زہر قاتل ہے یہ انسان کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچاتا ہے اور اس کے خاندانی اور معاشرتی رشتوں میں دراڑیں پیدا کرتا ہے۔ اور سوچ اور دماغ کو متاثر کرتا ہے۔ غصہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ غصے کا شکار ہونے والے فرد کو کوئی مسئلہ درپیش ہے۔ وہ خوف زدہ بھی ہوسکتا ہے۔ اور اپنی مرضی نہ کر سکنے کا رنج بھی، کوئی خاندانی مسئلہ بھی ہوسکتا ہے یا پرانی رنجشوں کی آزردگی بھی اگر غصہ اتنا شدید آتا ہو، جس میں ہاتھ پیر کانپتے ہیں، آواز اونچی ہو جاتی ہے۔ منہ کے عضلات کھنچ جاتے ہیں۔تو یہ غصے کا شکار ہونے والے فرد کی شخصیت تباہ کر دیتا ہے۔ غصے میں انسان بدتمیزی اور زبان درازی کرتا ہے چیزیں توڑ پھوڑ دیتا ہے اپنے آپ کو یا دوسروں کو جسمانی ایذا پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بھوک ہڑتال کرتا ہے۔ لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے اور اگر غصہ کا شکار ہونے والا بچہ ہے تو سکول میں اس کی کارکردگی کا انحطاط شروع ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ غصہ آپ کی کامیابیوں کی راہ میں حائل ہو کر آپ کو ناکام بنا سکتا ہے۔

غصے پر قابو پانے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے آپ غصے کے اسباب معلوم کریں۔ غصے میں چھپی ہوئی وجوہات کو جانیں اور ان پر قابو پانے کی کوشش کریں۔

غصے کے کئی محرکات ہو سکتے ہیں۔ تناؤ خود اعتمادی میں کمی، پرانی رنجشوں کے گلے، گھر کا ماحول، ماں باپ کی آپس کی چپقلش وغیرہ۔

اگر آپ اپنے غصے کے محرکات کو پہچان لیں تو آپ بآسانی اس سے نمٹ سکتے ہیں، اس طرح نہ صرف آپ اپنا نقطہ نظر دوسروں پر واضح کر سکتے ہیں۔ بلکہ ساتھ ہی ساتھ اپنی عزت نفس بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔

اب میں آپ کو چند ایسے اصول بتاتا ہوں۔ جن پر عمل کرکے آپ اپنے غصے پر قابو پا سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ غصہ کی حالت میں کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیں۔ اگر بیٹھے ہوئے ہیں تو لیٹ جائیں اور کوشش کریں کہ ٹھنڈا پانی پئیں۔

☆ جب آپ کو غصہ آئے تو کچھ کہنے یا اظہار کرنے سے پہلے دس تک گنیں۔

☆ جب آپ کا غصہ ذرا دھیما ہو تو اپنے غصے کی وجوہات کو جاننے کی کوشش کریں۔ اور اس کا سدباب کریں۔

☆ اچھی سی نظم سنیں۔

☆ غصے کے دوران اپنے منفی خیالات اور احساسات ایک کاپی میں لکھیں۔ ایک گھنٹے کے بعد ان کو پڑھیں، یقین کیجئے بعد میں آپ کی وہ باتیں نہایت مضحکہ خیز معلوم ہوں گی۔

☆ کوئی کھیل کھیلیں۔ آپ یہ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ ورزش کس طرح غصے کا قلع قمع کرتی ہے۔ جب بھی غصہ آئے۔ سائیکل چلائیں۔ جاگنگ کریں۔ چہل قدمی کے لئے نکل جائیں یا ٹینس کھیلیں، ورزش کے دوران ہمارے دماغ میں ایک ہارمون بیٹا اینڈرا ورفن (Beta-Andra- Verfin) پیدا ہوتا ہے جو ذہنی تناؤ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

حدیث پاک ہے کہ ''غصہ آئے تو پانی پینا چاہئے'' کیونکہ غصہ آگ ہے اور آگ پانی سے بجھتی ہے۔

☆ گہرے سانس لینے کی مشق کریں۔

☆ اپنے منفی خیالات اور احساسات کے بارے میں کسی ایسے شخص سے بات کریں جس پر آپ کو اعتماد ہو۔ اور وہ آپ کے والدین کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتا۔ اکثر اوقات غصے کے پیچھے خوف، غم اور رنجیدگی چھپی ہوتی ہے۔ جب آپ ان محسوسات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرتے ہیں اور ان احساسات سے چھٹکارہ حاصل کر لیتے ہیں۔

☆ اپنا دھیان ہٹانے کی کوشش کریں۔ جب بھی غصہ آئے تو آپ اپنا دھیان مختلف سرگرمیوں کی طرف بٹا دیں۔ ٹی وی دیکھیں، کتاب پڑھیں، غصے میں کسی بات پر کڑھنے کی بجائے کسی مثبت سرگرمی کی طرف مبذول ہونا آپ کے ذہنی سکون کے لئے بہترین ہے۔

غصہ ایک شدید جذبہ ہے۔ جو کبھی کبھار آپ پر غالب آجاتا ہے۔ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ غصے پر قابو پانا سیکھئے۔ تھوڑی سی کوشش، ہمت اور صبر سے آپ اس پر قابو پا سکتے ہیں۔ اور اپنی عزت نفس برقرار رکھ سکتے ہیں۔

یاد رکھیں۔

ظفر آدمی اس کو نہ جانئے گا ہو وہ کیسا صاحب فہم و ذکاء
جسے عشق میں یاد خدا نہ رہی، جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے غصہ کو کنٹرول میں رکھنے کی کوشش کیا کریں۔ کیونکہ اکثر خانگی، ہمسایہ داروں اور بازاروں میں دکانداروں کے آپس میں یا گاہکوں کے ساتھ ہونے والے جھگڑوں کی اصل بنیاد غصہ ہی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں غصہ سے نجات حاصل کرنے کی توفیق دے۔ تاکہ ہم پرامن زندگی گزار سکیں۔ آمین

سردی۔ ایمرجنسی ہومیوادویہ

1۔سردی سے بچاؤ کے لئے بطور حفظ ماتقدم Silicea1000 لیں (نوٹ۔ 1۔دمہ یا پھیپھڑوں کے پرانے مریض یہ دوا استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ لے لیں۔

2۔اس دوا سے قبل یا بعد میں Merc sol استعمال نہ کریں بلکہ درمیان میں کوئی اور دوا لے لیں)۔2۔سردی لگنے کے بداثرات چاہے کسی شکل میں بھی ظاہر ہوں مثلاً نزلہ زکام' کھانسی' بخار' سردرد یا گلے کی خرابی وغیرہ تو Aconite1000 کی ایک خوراک لے لیں اور اگر چند خوراکوں سے فرق نہ پڑے تو Belladonna1000 لیں۔

جسم کو شدید سردی لگ رہی ہو اور ہلکی سی ہوا بھی سخت ٹھنڈی محسوس ہو تو Nux Vomica لیں

پہلا مصنوعی پلاسٹک 1909ء میں پیٹنٹ کرایا گیا

نائیلون پلاسٹک کی سب سے مضبوط اور پائیدار قسم ہے

آپ کہیں بھی چلے جائیں، پلاسٹک سے بنی ہوئی کوئی نہ کوئی چیز آپ کو ضرور نظر آئے گی۔ ہر گھر میں پلاسٹک کی بنی ہوئی کئی چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پلاسٹک کا استعمال بہت وسیع ہے۔اس سے بچوں کے کھلونے برتن، کرسیاں، کاروں کا ٹائر، لباس اور دیگر بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔عمارتوں، ہوائی جہازوں، موٹر گاڑیوں اور ریل گاڑیوں وغیرہ میں بڑے پیمانے پر پلاسٹک استعمال کیا جاتا ہے۔یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کل دنیا میں پلاسٹک کا استعمال لامحدود ہے۔ پلاسٹک بہت مفید چیز ہے۔اس کی کئی قسمیں ہیں۔بہت سے پلاسٹک شیشے، دھات، لکڑی یا دیگر قدرتی مادوں جیسے ہوتے ہیں۔ تاہم پلاسٹک انسان کی بنائی ہوئی چیز ہے۔ یہ بہت سادہ مادوں مثلاً تیل، ہوا، میتھین گیس اور پانی سے تیار کیا جاتا ہے۔

کارخانوں میں پلاسٹک تقریباً ہر رنگ اور شکل میں تیار کیا جاسکتا ہے۔پلاسٹک کی کچھ قسمیں فولاد کی طرح سخت ہوتی ہیں جبکہ بعض اقسام کے پلاسٹک اون کی طرح نرم ہوتے ہیں۔ کچھ پلاسٹک گرم پانی سے پگھل جاتے ہیں جبکہ دیگر تیز شعلہ بھی برداشت کر لیتے ہیں۔ پلاسٹک کے دو بنیادی گروہ ہیں: تھرموپلاسٹک (Thermoplastic) اور تھرموسیٹنگ پلاسٹک (Thermosetting plastics) تمام پلاسٹک انہی دو گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ تھرموپلاسٹک کو بار بار پگھلایا یا موڑا جاسکتا ہے، جبکہ تھرموسیٹنگ پلاسٹک کو صرف ایک ہی بار پگھلایا یا کسی سانچے میں ڈھالا جاسکتا ہے۔

پہلے پہل پلاسٹک قدرتی مادوں کے سستے متبادل کے طور پر بنائے گئے۔ 1860ء کے عشرے تک ایک برطانوی کیمیا دان جان پارکس (John Parkes) اور ایک امریکی سائنس دان جان ویزلے ہائٹ (John Wesley Hyatt) نے سیلولوز سے 'قدرتی' پلاسٹک بنانا شروع کر دیا تھا۔

1869ء میں ہائٹ نے بلیئرڈ کے کھیل میں استعمال ہونے والی ہاتھی دانت سے بنائی گئی گیندوں کے بجائے نقلی ہاتھی دانت (Celluloid ivory) کی گیندیں بنائیں۔ 1884ء میں ایک فرانسیسی کیمیا دان ہلاری کارڈونیٹ نے انسان کا بنایا ہوا پہلا ریشہ ایجاد کیا جو ریان کہلایا۔ سوئٹزرلینڈ کے کیمیا دان جیکوئس براانڈن برگر نے سیلوفین ایجاد کیا۔ سیلوفین، ریان اور نقلی ہاتھی دانت، سب پلاسٹک کے زمرے میں آتے ہیں اور زیادہ تر پلاسٹک پودوں کے تیار شدہ ریشوں یعنی سیلولوز سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح ایک لحاظ سے یہ پلاسٹک جزوی طور پر مصنوعی تھے کیونکہ ان کا زیادہ حصہ قدرتی ریشوں پر مشتمل تھا۔

مصنوعی پلاسٹک

مکمل طور پر مصنوعی پلاسٹک وہ ہیں جو کیمیا دان کلی طور پر کیمیائی مرکبات کی مدد سے تجربہ گاہ میں تیار کرتے ہیں۔ اب یہی پلاسٹک دیگر اقسام کے پلاسٹک سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔اس کی وجہ ان کا وسیع پیمانے پر استعمال ہے۔

سب سے پہلا مصنوعی پلاسٹک ''بیک لائٹ'' (Bakelite) کے نام سے 1909ء میں پیٹنٹ ہوا۔اس مصنوعی پلاسٹک کا نام اس کے موجد کیمیا دان لیو بیک لینڈ (Leo Baekeland) کے نام کی مناسبت سے بیک لائٹ پڑ گیا۔ بیک لینڈ ایک بیلجیئم نژاد امریکی تھا۔اس نے کاربالک ایسڈ کو فارملڈی ہائیڈ (Formaldehyde) میں ملا کر ان میں تھوڑی تھوڑی مقدار میں دیگر کیمیائی مرکبات شامل کر کے ان سب کو ایک ساتھ دباؤ کے تحت حرارت دی۔ نتیجے کے طور پر ایک ایسا شفاف ٹھوس مادہ پیدا ہوا جسے کسی بھی وضع میں ڈھالا جاسکتا تھا۔اس مادے پر کیمیائی مرکبات اور موسم کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔ کنگھے، برقی حاجز، برقی سوئچ، ریڈیو اور حتیٰ کہ موٹر گاڑیوں کے انجنوں کے بعض پرزے بنانے کے لئے بیک لائٹ انتہائی مفید ثابت ہوا۔ بیک لائٹ اس قدر کامیاب پلاسٹک ثابت ہوا کہ کیمیا دانوں نے اس سے بھی بہتر پلاسٹک تیار کرنے کے لئے فوراً کوششیں شروع کر دیں۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ شہرت ایک امریکی کیمیا دان ویلیس کروتھرس (Wallace Carothers) کو حاصل ہے۔ اس نے کوئلے، ہوا اور پانی سے کیمیائی مرکبات حاصل کر کے ان کیمیائی مرکبات کے مالیکیولوں کو لمبی لمبی زنجیروں کی شکل میں دوبارہ ترتیب دے کر بالکل نئے مادے تیار کئے۔ (اس قسم کے مادے ''کثیر سالماتی مادے'' (Polymers) کہلاتے ہیں۔ انگریزی کا لفظ Polymer یونانی زبان سے نکلا ہے جس کے معنی ''متعدد حصے'' ہیں۔) 1928ء اور 1934ء کے درمیانی سالوں میں کروتھرس نے نائیلون کا ریشہ تیار کیا۔ نائیلون پلاسٹک کی سب سے زیادہ مضبوط، پائیدار اور انتہائی لچکدار قسم ہے۔

جدید پلاسٹک سازی

اگرچہ پلاسٹک کی بہت سی نئی اور مفید قسمیں تیار کی جاچکی ہیں لیکن نائیلون ان میں اب بھی سب سے زیادہ مفید اور پائیدار شمار ہوتا ہے۔ ایکریلو نائٹرائل (Acrylonitrile) سے نرم، مضبوط، لچکدار اور اون جیسے ریشے حاصل ہوتے ہیں جن سے ایکری لان (Acrilon) نامی کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔ یہ کپڑا بہت لچکدار ہوتا ہے اور اس پر سلوٹیں نہیں پڑتیں۔ مصنوعی ربڑ کی تیاری میں بیوٹا ڈائین (Butadiene) گیس استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے ربڑ میں دھچکے برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور یہ جلد پھٹتا بھی نہیں۔ پولی سٹائرین (Polystyrene) ایک قسم کا سخت لیکن کڑکیلا پلاسٹک ہے اور ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ کے خول (Casings) بنانے کے کام آتا ہے۔ کیمیا دانوں نے ان تینوں کو ملا کر ABS نامی پلاسٹک بنایا۔ ABS ایکریلو نائٹرائل بیوٹا ڈائین سٹائرین کا مخفف ہے۔ یہ ہلکا، نہ ٹوٹنے والا پلاسٹک دھات کا بہت اچھا متبادل ہے اور پلاسٹک کی مضبوط ترین قسموں میں سے ایک ہے۔ اس کا استعمال بہت وسیع ہے اور اس سے پانی والے پائپوں سے لے کر کشتیوں اور لاریوں کی باڑی تک بنائی جاتی ہے۔

ابتدا میں تیار کیے جانے والے پلاسٹک نایاب اور قیمتی قدرتی مادوں کے متبادل کے طور پر بنائے گئے۔ آج کے جدید دور میں بعض ایسے پلاسٹک بھی ایجاد کیے جاچکے ہیں جو اس قسم کے قدرتی مادوں سے کہیں زیادہ موثر اور بہت بہتر طریقے سے کام کرتے ہیں۔ اس قسم کے پلاسٹک فلورو کاربن پولیمر کہلاتے ہیں مثلاً ٹیفلون (Teflon) یہ ایک نہ چپکنے والا مادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کھانے تلنے والے برتنوں مثلاً کڑاہیوں وغیرہ میں اس پلاسٹک کی ایک تہ چڑھا دی جاتی ہے چنانچہ ایسے برتنوں میں پکایا جانے والا کھانا برتن کے ساتھ چپکتا نہیں ہے۔

(ایجادات اور دریافتیں)

شرک کی شناعت

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے پڑوسی عورت کی آواز سنی جو اپنے شوہر سے شکایتاً کہہ رہی تھی کہ میں پچاس سال سے تیرے نکاح میں تھی۔ میں نے ہر قسم کی تنگی ترشی برداشت کی اور تجھ کو کوئی تکلیف نہ دی بلکہ صبر کیا اور تیری عزت و ناموس کی حفاظت کی۔ میں کسی حال میں بھی تجھے دوسرے نکاح کی اجازت نہ دوں گی۔ کیونکہ تو دوسری عورت کو مجھ پر مسلط کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ ساری تکالیف میں نے اس لئے برداشت کیں کہ میں صرف تجھ کو دیکھوں اور تو صرف مجھ کو دیکھو۔ مگر آج تو دوسرے کی طرف توجہ کرتا ہے اس لئے میں امام المسلمین سے تیری شکایت کروں گی۔

جب میں نے اس کی مثال قرآن سے تلاش کی تو یہ آیت ملی ان للّٰہ لایغفر .... یعنی میں نے تیرے سب گناہ بخش دیئے لیکن اگر تو دوسرے کی طرف توجہ کرے گا تو ہرگز نہیں بخشوں گا۔

(تذکرۃ الاولیاء باب سوم ص35)

مکرم رشید الدین صاحب

ڈینگی مچھر اور چند احتیاطی تدابیر

سب سے پہلے دعا ہے کہ اے اللہ ہم سب کو ہر موذی مرض سے محفوظ رکھ کہ تو ہی ہے جو شافی بھی ہے اور کافی بھی ہے۔

احتیاط علاج سے بہتر ہے اس اصول کو اختیار کریں، اس خطرناک مرض کی علامات کا جاننا اور احتیاطی تدابیر پہلے ہی اختیار کر لینا بہت ضروری ہے۔

چند علامات یہ ہیں۔ شدید فلو اور تیز بخار، کمزوری اور نقاہت، جسم پر چھوٹے چھوٹے گلابی دانے، شدید سر درد، پٹھوں اور جوڑوں میں درد، جسم پر Rashes کا ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔

یہ مچھر عام طور پر سورج نکلنے کے بعد سے لے کر سورج غروب ہونے سے قبل تک حملہ آور ہوتا ہے، گندے پانی کے علاوہ صاف شفاف پانی میں بھی بہت تیزی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اگر کچن کے دھلے ہوئے برتنوں میں چند قطرے پانی ہی کیوں نہ ہو لہٰذا برتن دھو کر خشک کریں اور ڈھانک کر رکھیں، بالٹی، ٹب، لوٹے یا روزمرہ استعمال کی اشیاء ڈھانک کر رکھیں، گھروں میں موجود گملوں میں پانی ٹھہرا نہ رہے۔

گھر میں کم از کم ایک بار ہرمل اور گوگل جو آپ کو کسی بھی اچھے کریانہ سٹور یا پنساری سے مل جائے گی ضرور دہکائیں اس کا دھواں جراثیم کش اور مچھر بھگانے کا بہترین ہتھیار ہے۔

ہاتھوں، پیروں، منہ اور بازوؤں نیز جسم کے ان حصوں پر جہاں مچھر کاٹ سکتا ہو مچھر بھگاؤ تیل لگا کر رکھیں۔

جن علاقوں میں یہ مچھر خطرناک حد تک حملے کر رہا ہے وہاں اموات بھی ہو رہی ہیں اس وجہ سے مچھر مار ادویات، اسپرے، مچھر بھگانے والی کریموں اور آئل کی قلت ہوگئی ہے اور انتہائی مہنگے داموں فروخت جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ جو غفور و رحیم ہے اس نے کئی ایک ایسے سامان پیدا کئے ہیں جن سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ عام آدمی اگر مہنگے اسپرے گھر کے اندر کروانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ہرمل اور گوگل کا دھواں اسپرے کا نعم البدل ہے، مہنگی کریم یا آئل اگر قوت خرید سے باہر ہو تو حکماء کا پرانا نسخہ آپ خود تیار کر سکتے ہیں '(1) تیل سرسوں 1 کلو (2) ٹکی مشک کافور 1 عدد (3) سلفر پسی ہوئی 15 گرام' ان سب کو اچھی طرح مکس کر لیں اور جسم پر ان اوقات میں ہلکا سا ضرور لگا کر رکھیں جب مچھر حملہ کر سکتا ہو۔ بازاری یا گھر میں تیار کئے گئے مچھر بھگانے والے نسخہ میں کچھ نہ کچھ بو ضرور ہوگی مگر یہ کوشش اور برداشت مچھر کے کاٹنے کے بعد پیدا ہونے والے حالات سے بہت بہتر ہے۔

ضروری نوٹ: علامات ظاہر ہوتے ہی یا بخار کی کیفیت پیدا ہوتے ہی رسک نہ لیں فی الفور قریبی ہسپتال سے رابطہ کریں جہاں ہر قسم کے ٹیسٹ کی سہولت موجود ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65387 میں سہیل ممتاز

ولد منظور احمد مرحوم قوم خان بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل ممتاز گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد عبدالقادر

مسل نمبر 65388 میں ناصرہ شہزادی

بنت شیخ محمد یونس شاہد قوم شیخ پیشہ نرسنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 لقمان شاہد ولد شیخ محمد یونس شاہد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد شعیب ولد شیخ محمد یونس شاہد

مسل نمبر 65389 میں جمیل احمد طاہر

ولد محمد شفیق طاہر قوم آرائیں پیشہ حکمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) نقد رقم -/13000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد نثار احمد سراء

مسل نمبر 65390 میں محمد ریاض

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا مربی سلسلہ وصیت نمبر 39848 گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 31770

مسل نمبر 65391 میں شائستہ سیف

زوجہ سیف اللہ ناصر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شائستہ سیف گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد چراغ دین گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد نور دین

مسل نمبر 65392 میں جری اللہ سیال

ولد مجیب اللہ سیال قوم جٹ سیال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجیب اللہ سیال گواہ شد نمبر 2 چوہدری ہارون ضیاء سیال ولد چوہدری ضیاء اللہ سیال

مسل نمبر 65393 میں نعیم الحق

ولد عبدالحق مرحوم قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/8-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 18 کنال واقع چک نمبر 13/8-R اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) مکان 10 مرلہ 14/8-R اندازاً مالیتی -/250000 روپے (3) مکان 6 مرلہ 13/8-R اندازاً مالیتی -/75000 روپے (4) پلاٹ 7 مرلہ 13/8-R اندازاً مالیتی -/35000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000+1900 روپے ماہوار بصورت تجارت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور از زراعت مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم الحق گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 65394 میں آصف نواز

ولد محمد نواز قوم منہاس پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/8-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف نواز گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 نعیم الحق ولد عبدالحق

مسل نمبر 65395 میں منیر احمد

ولد محمد شفیع قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد شہزاد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 65396 میں زبیدہ بیگم

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) رہائش 7 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000

روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد شہزاد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 65397 میں ندیم احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد شہزاد وصیت نمبر 33821

مسل نمبر 65398 میں محمد طارق

ولد چوہدری مختار احمد اٹھوال قوم اٹھواں جٹ پیشہ تجارت + زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/400000 روپے (2) کاروبار میں لگائی گئی رقم -/135000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طارق اٹھوال گواہ شد نمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 مختار احمد اٹھوال والد موصی

مسل نمبر 65399 میں زاہدہ نور

زوجہ محمد طارق قوم رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/169000 روپے (2) حق مہر -/24000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ نور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شمس مربی سلسلہ ولد چوہدری مختار احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 محمد طارق خاوند موصیہ

مسل نمبر 65400 میں صفیہ بیگم

زوجہ ملک خلیل الرحمٰن قوم وینس پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور پونے تیرہ تولے مالیتی اندازاً -/135000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3130 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل الرحمٰن ولد ملک محمد الدین مرحوم

مسل نمبر 65401 میں

Alimamy Ahmad Sesay

ولد Paansumana Sesay پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت 1979ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/10000000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/205500 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 سیرالیون کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alimamy Ahmad Sesay گواہ شد نمبر 1 سید منیب احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد وصیت نمبر 30353

مسل نمبر 65402 میں

Maulvi Umar Deen Sesay

ولد Muhammad.E.Sesay پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت 1987ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Maulvi Umar Deen Sesay گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ظفر گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 65403 میں

Moallam Yankuba Kamara

ولد Bockari Kamara پیشہ Kamara عمر 41 سال بیعت 1994ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/5000000 سیرالیون کرنسی۔ 2۔ پلاٹ مالیتی -/30000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moallam Yankuba Kamara گواہ شد نمبر 1 Muhammad Alamin Kabbe گواہ شد نمبر 2 Muhammad.S.Jalloh

مسل نمبر 65404 میں Fatina

بنت Arjoui قوم Arabe پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 2000ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/495 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Fatina گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد چوہدری فیض محمد گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65405 میں امۃ الرحمٰن

زوجہ ملک عبدالقدیر قوم اعوان ملک پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/799 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ملک ولد حکیم عبدالرزاق

مسل نمبر 65406 میں رخسانہ نذیر

زوجہ سلطان احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/3230 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ نذیر گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اظہر چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 65407 میں Ratno

ولد Sutiman پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ratno گواہ شد نمبر 1 Mukidi گواہ شد نمبر 2 Suroso

مسل نمبر 65408 میں

Ijohn Lyana BK

زوجہ Muhammad Iqbal پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP550000۔ 2۔زمین برقبہ 125 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 3۔مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP450000000۔ 4۔کار مالیتی -/RP85000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ijohn Lyana BK گواہ شد نمبر 1 Abdul Rosyid گواہ شد نمبر 2 Muhamad Iqbal

مسل نمبر 65409 میں خان طارق پیرزادہ

ولد پیر عبدالغفار شاہ قوم پٹھان پیشہ ہومیو پیتھ عمر 47 سال بیعت .... ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 15 مرلے واقع مردان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خان طارق پیرزادہ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور

مسل نمبر 65410 میں فہمیدہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف جٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن خالد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 65411 میں عظمیٰ شہزادی احمد

بنت ریاض احمد قوم کنگ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ شہزادی احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل ریاض احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 65412 میں لبنیٰ شہزادی احمد

بنت ریاض احمد قوم کنگ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ شہزادی احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 65413 میں کلثوم احمد

زوجہ محمود احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے اندازاً الیتی -/1700 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔زرعی زمین 6 کنال واقع نسوال ضلع گجرات مالیتی -/262500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان خان ولد جہان خان

مسل نمبر 65414 میں عین القدر چوہدری

زوجہ سلیمان شہزاد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/250 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عین القدر چوہدری گواہ شد نمبر 1 عادل زید چوہدری ولد زید چوہدری گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جٹ ولد چوہدری سردار محمد

مسل نمبر 65415 میں

Ataf Javed Chaudhry

ولد Abdul Wassy Chaudhry پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ataf Javed Chaudhry گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 گلناز پرویز ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 65416 میں زاہدہ احمد

زوجہ مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور -/275 گرام مالیتی -/3035 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 65417 میں انور احمد کاہلوں

ولد مظفر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عمران افضل ولد رانا محمد افضل آزاد گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

مسل نمبر 65418 میں تبسم نورین ملک

زوجہ ملک وسیم احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی 2250/- یورو ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تبسم نورین ملک گواہ شد نمبر 1 ملک وسیم احمد وصیت نمبر 21285 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد ولد چوہدری سرادر محمد

مسل نمبر 65419 میں رملہ نگہت خالد

بنت چوہدری منور احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی اندازاً 800/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رملہ نگہت خالد گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 65420 میں ڈاکٹر خالد لطیف اختر بھٹی

ولد حکیم محمد لطیف بھٹی قوم بھٹی پیشہ ہومیو پیتھ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 عدد پلاٹس واقع گوجرانوالہ مالیتی 1600000/- روپے۔ 2۔ مکان حویلی واقع پھالیہ مالیتی 1200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh2000/- ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر خالد لطیف اختر بھٹی گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 65421 میں شکیل احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh1000/- ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گل

مسل نمبر 65422 میں مرزا مبشر اقبال بیگ

ولد مرزا منظور احمد بیگ قوم مغل (برلاس) پیشہ انجینئر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh6458/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبشر اقبال بیگ گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 65423 میں عثمان الرحمٰن

ولد چوہدری عبد الرحمٰن وڑائچ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh1300/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 کاشف تجمل ملک

مسل نمبر 65424 میں عابدہ منیر

بنت منیر احمد پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً Dh2550/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ منیر گواہ شد نمبر 1 احسان محمود گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود وصیت نمبر 39761

مسل نمبر 65425 میں تحسین اسلم

ولد چوہدری محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Sek1100/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تحسین اسلم گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 65426 میں نوغہ بی بی

زوجہ Bibi Moneem قوم ماروک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10000/- فرانک۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً 84000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نوغہ بی بی گواہ شد نمبر 1 Bibi Moneem خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبشر احمد ولد خواجہ محمد عبد اللہ

مسل نمبر 65427 میں

Alhaji Alhassan.K.Ghansah

ولد Abdul Ahasane پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی بلڈنگ رقبہ 100x100 مالیتی 8000000/- غانین کرنسی۔ 2۔ رہائشی بلڈنگ برقبہ 120x100 مالیتی

-/250000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Alhassan.K.Ghansah گواہ شدنمبر 1 Muhammad Jibreel Saeed گواہ شدنمبر 2 Muhammad Bin Ishaque

مسل نمبر 65428 میں Mohammad Hussain

ولد Mohammad پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت 1962ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/A$400000 کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$700 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Hussain گواہ شدنمبر 1 Amanullah Joyia گواہ شدنمبر 2 Farooq Ahmad

مسل نمبر 65429 میں Jaseem Hussain

زوجہ محمد حسین پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت 1969ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/A$400000 کا 1/2 حصہ۔2۔حق مہر ادا شدہ -/A$30۔3۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/A$2000۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$700 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Jaseem Hussain گواہ شدنمبر 1 امان اللہ جوئیہ گواہ شدنمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 65430 میں رشید احمد خان

ولد سعید احمد خان قوم پٹھان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد خان گواہ شدنمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شدنمبر 2 محمد امجد طارق ولد محمد اسحاق انور

مسل نمبر 65431 میں عطاء الاول ناصر احمد

ولد محمد احمد پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$400 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الاول ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 ارشاد احمد ولد محمد اکرم گواہ شدنمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 65432 میں ارشد محمود

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشد محمود گواہ شدنمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شدنمبر 2 محمد امجد طارق ولد محمد اسحاق انور

مسل نمبر 65433 میں ظہور احمد

ولد انور حسین قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2350 ڈالر ماہوار بصورت فیکٹری ورکر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد ابڑو گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد ابڑو ولد محمد اسماعیل ابڑو گواہ شدنمبر 2 محمد خالد ولد شیخ شریف احمد

عبادتوں کو قائم کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ عیدالفطر 4 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

پس ہر احمدی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ رمضان جو گزرا ہے وہ اس پر کوئی بیگار یا چٹی نہیں تھا کہ مجبوراً عبادتیں بھی کر لیں، روزے بھی رکھ لئے اور مجبور دل کے ساتھ رمضان کا آخری جمعہ بھی پڑھ لیا۔اور اب سو حیلوں بہانوں سے عبادتوں سے بھی دور چلے جائیں۔اللہ تعالیٰ کے دوسرے احکامات سے بھی دور ہٹتے چلے جائیں اور بہانے بنائیں، عذر تلاش کرنے شروع کر دیں۔عبادتوں اور دوسرے احکامات کی تعمیل ہم پر ایک بوجھ بن جائے۔مختلف تاویلیں ان کو جاری نہ رکھنے کے لئے گھڑ رہے ہوں۔تو یہ تو ایک احمدی کا مقصد نہیں ہے کہ بعد میں سستیاں پیدا ہو جائیں، کاہلی پیدا ہو جائے۔ ....

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض للہ دونوں عیدوں کی راتوں میں عبادت کرے تو اس کا دل ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا جائے گا۔اور اس کا دل اس وقت بھی نہیں مرے گا جب سب دنیا کے دل مر جائیں گے۔ پس اپنے دل کو مردہ ہونے سے بچانے کے لئے اور ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے ضروری ہے کہ مجبوری یا شوق یا حالات یا ماحول جس وجہ سے بھی رمضان میں اپنے دلوں کو عبادت کی طرف راغب کیا تھا اس پر اب قائم ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر مستقل مزاجی سے عمل کریں۔ ....

اگر روزانہ رات کو ہر ایک اپنا جائزہ لینے کی عادت ڈال لے تو جو بھی بہتر تبدیلی کسی نے بھی اپنے اندر پیدا کی ہے یا اللہ تعالیٰ نے اس کو توفیق دی ہے اس کو قائم رکھنے یا بہتر کرنے کی عادت پڑ جائے گی اور معیار گرنے کی بجائے بہتری کی طرف جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 17 / اکتوبر 2006ء)

نصیر الدین ہمایوں

بابر کا بیٹا اور دوسرا مغل بادشاہ نصیر الدین 16 مارچ 1508ء کو کابل میں پیدا ہوا وہ 1526ء میں باپ کے ساتھ ہندوستان آیا حصار فتح کیا اور پانی پت کی پہلی لڑائی میں نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ ہمایوں بدخشاں اور سنبھل کا گورنر رہا وہ بابر کی وفات کے بعد 30 دسمبر 1530ء کو مغلیہ تخت پر جلوہ افروز ہوا۔اس نے مختلف صوبوں کی حکومتیں اپنے بھائیوں کو منتقل کرتے ہوئے کالنجر پر توجہ دی اور اسے فتح کر لیا۔1534ء میں مالوہ اور گجرات فتح کیا اسی زمانے میں فرید خاں عرف شیر خاں نے بہار میں افغانوں کو منظم کر کے زبردست قوت پیدا کر لی اور بہار پر قابض ہو گیا۔

1539ء میں چوسہ کے محاذ پر ہمایوں اور شیر خان کا آمنا سامنا ہوا۔جہاں اس نے بھاگ کر جان بچائی وہ دریائے گنگا میں ڈوبنے ہی لگا تھا کہ نظام نامی ایک شخص نے اسے ڈوبنے سے بچا لیا۔بعد میں ہمایوں نے اس کو انعام کے طور پر نصف یوم کی بادشاہت عطا کی۔چوسہ کی فتح سے شیر خان کے حوصلے بہت بلند ہو گئے اور اس نے شیر شاہ کا لقب اختیار کر لیا اور 1540ء میں جنگ قنوج میں ہمایوں نے شکست کھائی۔شیر شاہ سوری ہندوستان کا بادشاہ بن گیا۔ ہمایوں بڑی مشکل سے جان بچا کر ایران بھاگ گیا۔

1545ء میں اس نے قندھار فتح کیا اور حسب وعدہ حکومت ایران کے حوالے کر دیا۔نومبر 1545ء میں کابل فتح کیا۔1554ء میں ہمایوں کابل سے روانہ ہوا اور جولائی 1554ء میں دہلی و آگرہ پر قبضہ ہو گیا اور یوں کھوئی سلطنت دوبارہ حاصل کر لی۔

مگر ہمایوں کے لئے بازیافتہ تخت کی خوشیاں بڑی مختصر نکلیں۔17 جنوری 1556ء کو کتب خانہ کی چھت سے اترتے ہوئے گر کر سخت زخمی ہوا اور 24/ جنوری 1556ء کو وفات پائی۔اس کا سال وفات اس مصرعہ سے نکلتا ہے۔

"ہمایوں بادشاہ از بام افتاد"

ہمایوں کا مقبرہ دہلی میں واقع ہے اور مغل فن تعمیر کا شاندار نمونہ ہے۔

ہمایوں ترکی، فارسی اور عربی زبانوں میں مہارت رکھتا تھا اور ریاضی، فلسفہ، ہیئت و نجوم سے اسے گہری دلچسپی تھی۔لیکن بحیثیت بادشاہ وہ ناکام رہا۔اس کی وفات پر تبصرہ کرتے ہوئے لین پول نے بجا لکھا ہے "اس نے تازیست ٹھوکریں کھائیں اور ٹھوکر کھا کر ہی قید زیست سے آزاد ہوا۔"

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پٹرول اور ڈیزل سستا، عوام کو ریلیف دیتے رہیں گے

حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں 4 روپے فی لیٹر، ڈیزل کی قیمت میں ایک روپیہ فی لیٹر کمی کی گئی ہے۔ نئی قیمتوں کے مطابق پٹرول 57 روپے 70 پیسے کی بجائے 53 روپے 70 پیسے جبکہ ڈیزل 38 روپے 37 پیسے کی بجائے 37 روپے 70 پیسے فی لیٹر ہو گا۔ اس فیصلے پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فیصلہ وزیراعظم شوکت عزیز کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ فیصلہ عوام کو ریلیف دینے کیلئے کیا گیا ہے اور اس فیصلے سے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔

صدام کے 2 ساتھیوں کو بھی پھانسی

عراق میں صدام حسین کے سوتیلے بھائی اور سابق چیف جسٹس کو پھانسی دے دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق پھانسی کے بعد صدام کے سوتیلے بھائی برزان کا سرتن سے جدا ہو گیا۔ ترجمان نے کہا کہ پھانسی کے موقع پر سر کا جدا ہونا کوئی انوکھی بات نہیں لیکن ایسا کم ہوتا ہے۔ ترجمان کے مطابق ان دونوں افراد کو بھی اسی مقدمہ میں سزا دی گئی ہے جس میں صدام کو پھانسی دی گئی۔ ان دونوں ساتھیوں کو بھی صدام حسین کے ساتھ ہی پھانسی دی جانا تھی مگر صدام کی پھانسی پر عالمی تنقید کے بعد ان دونوں کی سزا پر عملدرآمد ملتوی کر دیا گیا تھا۔

پیشگی حملہ برداشت نہیں کیا جائیگا

پاکستان نے خبردار کیا ہے کہ وہ پیشگی حملے کی کسی تجویز کو بھی برداشت نہیں کرے گا۔ امریکی سینٹ کی کمیٹی کو پیش کی گئی رپورٹ میں پاکستان کے ذکر کے متعلق بھارتی خدشات کے بارے میں ایک سوال پر ترجمان نے کہا کہ پاکستان پہلے ہی بھارت کو دہشت گردی کی کارروائیوں کے خلاف معلومات کے تبادلے کی تجویز پیش کر چکا ہے۔ دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا کہ پاکستان کا موقف بالکل واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کا تنازع عالمی سطح پر تسلیم شدہ ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ تنازع کشمیر پر پیشرفت سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے میں مدد ملے گی۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان کل جماعتی حریت کانفرنس کے دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتا ہے اور صدر مشرف نے مسئلہ کے حل کیلئے جو تجاویز دی ہیں کشمیری لیڈران کی مکمل حمایت کر رہے ہیں۔

لاؤڈ سپیکر کا ناجائز استعمال روکیں گے

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے اور سیکیورٹی کے حوالے سے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں۔ مساجد امام بارگاہوں اور دیگر مقدس مقامات پر سیکیورٹی گارڈز کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران رواداری کے فروغ اور امن وسکون کو قائم رکھنے کیلئے بھرپور کوشش کی جائے گی۔ لاؤڈ سپیکر کے ناجائز استعمال کو روکا جائے گا۔ اور اسلحہ کی نمائش پر پابندی کے قانون پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔

لبنان پر اسرائیلی حملے کی تیاری مکمل

اسرائیل نے لبنان جنگ میں شکست کا داغ مٹانے کیلئے دوسرے راؤنڈ کیلئے تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ مڈل ایسٹ سٹڈی سنٹر کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے لبنان کی مغربی سرحدوں پر میزائل کی تنصیب کرنے کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں فوج بھی جمع کرنا شروع کر دی ہے۔ اسرائیلی فضائیہ نے سرحدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لبنان کے اندر پروازوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ جاسوس طیارے رات دن بیروت اور گردونواح تک پروازیں کر رہے ہیں۔ دفاعی ماہرین کا خیال ہے کہ اسرائیل سابقہ جنگ میں حزب اللہ کے ہاتھوں شکست کا داغ مٹانے کیلئے بڑے پیمانے پر جنگی تیاریوں میں مصروف ہے۔

جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا

جنوبی افریقہ نے تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا کر سیریز میں 0-1 سے برتری حاصل کر لی۔ جیکس کیلس اور ہاشم آملہ نے عمدہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ پاکستان کی طرف سے محمد آصف نے میچ میں مجموعی طور پر 7 وکٹیں حاصل کیں۔ جنوبی افریقہ کے بلے باز ہاشم آملہ کو دونوں اننگز میں عمدہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرنے کے باعث میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ پاکستانی ٹیم ایک اچھے آغاز کے بعد میچ پر اپنی گرفت مضبوط نہ رکھ سکی اور جنوبی افریقہ نے یہ میچ جیت کر سیریز میں پاکستان پر نفسیاتی برتری حاصل کر لی۔ پاکستان کی طرف سے محمد آصف کامیاب ترین باؤلر ثابت ہوئے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا دوسرا میچ 19 جنوری سے پورٹ الزبتھ میں شروع ہوگا۔

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

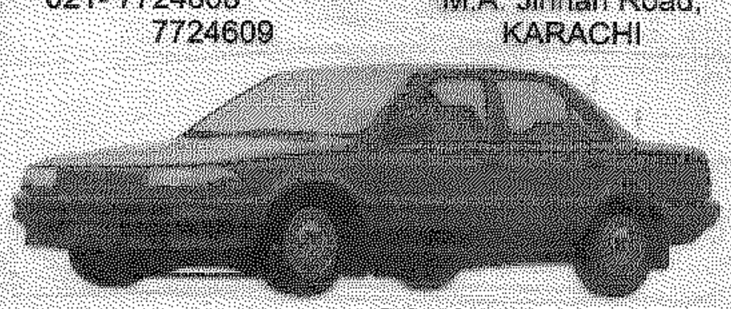

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر3

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:31

کینسر کے علاج کیلئے مرغیوں کے انڈوں کا استعمال

برطانیہ میں سائنس دانوں نے ایسی مرغیاں تیار کر لی ہیں جو کینسر کی ادویات میں استعمال ہونے والی پروٹین کے حامل انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ روسلن انسٹیٹیوٹ کا کہنا ہے کہ ادارے میں ہونے والی ریسرچ کے نتیجے میں ان مرغیوں کی پانچ نسلیں تیار ہو چکی ہیں جو انڈے کی سفیدی میں ادویات میں استعمال ہونے والی کارآمد پروٹین تیار کر سکتی ہیں۔ انسٹیٹیوٹ میں جینیاتی طریقوں سے ترقی دادہ پانچ سو مرغیاں تیار کی گئی ہیں۔ انسٹیٹیوٹ کے مطابق اس پروٹین کے مریضوں پر تجرباتی استعمال کا آغاز پانچ سال تک ہو سکتا ہے جبکہ ادویات کی صورت میں اس کے ثمر کیلئے مزید دو سال درکار ہونگے۔

فضل عمر ایگریکلچر فارم
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416 برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر: 0604-688624
0333-6446472

C.P.L 29-FD